

ایبٹ آباد

تعلیمی صورتحال اور الیکشن 2013

پی کے 48



I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices

Institute of
Social and Policy Sciences

الف
اعلان | Alif
Ailaan

PK-48 ایبٹ آباد : تعلیمی صورتحال

تعلیمی حالات کی بہتری کیلئے مصمم سیاسی ارادے کی ضرورت ہے اس لئے حلقہ میں تعلیم کے متعلق عوامی نمائندگان کا کردار اور ان کی دلچسپی انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر حلقہ میں تمام بچوں کے سکولوں میں داخلہ کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی پارٹیاں عوام کی نمائندہ ہیں اس لئے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ میں قائدانہ کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی پارٹی کے اعلیٰ سطح کے قائدین اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور الف اعلان بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ کیا جاسکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی پارٹیاں نہ صرف تعلیمی پالیسی سازی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے اس لئے ضروری ہے کہ ان کی شراکت یقینی اور نتیجہ خیز ہو۔

اوپر بیان کئے گئے پس منظر کو سامنے رکھتے ہوئے اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی پارٹیوں اور عوامی نمائندگان سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے۔ جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورت حال کو بہتر کیا جاسکتا ہے اور سکولوں میں 100 فیصد بچوں کا داخلہ ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ لیکن ضروری یہ ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ درج ذیل میں حلقہ کی موجودہ تعلیمی صورتحال بیان کی گئی ہے۔

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد : 490
اساتذہ کی تعداد : 1,145
داخل شدہ بچوں کی تعداد : 40,060

PK-48

ایبٹ آباد

مردرائے دہندگان کی تعداد : 71,748

خواتین رائے دہندگان کی تعداد : 67,405

کل تعداد رائے دہندگان : 139,153

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے۔ جس کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر ہے۔ اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھتے تو یہ صورتحال یقیناً مختلف ہوتی۔

پینے کا پانی:



پینے کے پانی سے
محروم سکولوں
کی تعداد

133

حلقہ میں 133 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔

بیت الخلاء کی سہولت:



لیٹرین کے
بغیر سکولوں کی
تعداد

82

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 82 سکول ایسے ہیں جہاں لیٹرین موجود نہیں ہے۔

چار دیواری:



بغیر چار دیواری
کے سکولوں کی
تعداد

164

بجلی کی سہولت:



بجلی کی سہولت سے
محروم سکولوں کی
تعداد

272

حلقہ میں سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر کسی بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے، یہ لمحہ فکریہ ہے کہ مذکورہ تعداد کے گورنمنٹ سکولوں میں بجلی کی سہولت ہی نہیں سہا

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقہ کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔

43 فیصد بچے



تیسری کلاس کے
43 فیصد بچے
اردو کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 43 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

30.3 فیصد بچے



تیسری کلاس کے
30.3 فیصد بچے
انگریزی کا ایک
لفظ بھی نہیں پڑھ
سکتے۔

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 30.3 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

44 فیصد بچے



تیسری کلاس کے
44 فیصد بچے
تفریق کا ایک
سوال بھی حل نہیں
کر سکتے۔

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 44 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

تعلیمی بجٹ :

چونکہ حلقہ کے لحاظ سے تعلیمی بجٹ کی تفصیلات دستیاب نہیں ہیں تاہم ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اس طرح سے ہے۔

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
2.56 ارب

دیگر اشیا (الائوس و دیگر اخراجات)
4.56 کروڑ



ضلع کا تعلیمی
بجٹ
2.605 ارب



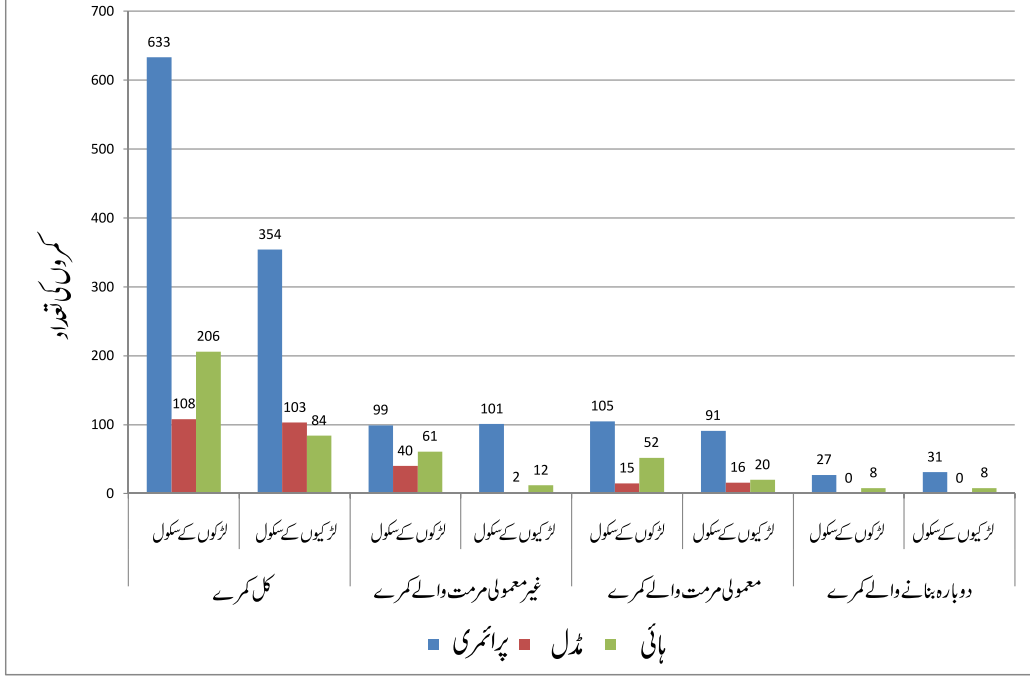
نوٹ: ضلع کے ترقیاتی فنڈ کی مد میں دی جانے والی رقم کے اعداد و شمار دستیاب نہیں ہیں۔

بنیادی سہولتوں کے ساتھ اور بغیر سکول
ایبٹ آباد پی کے 48

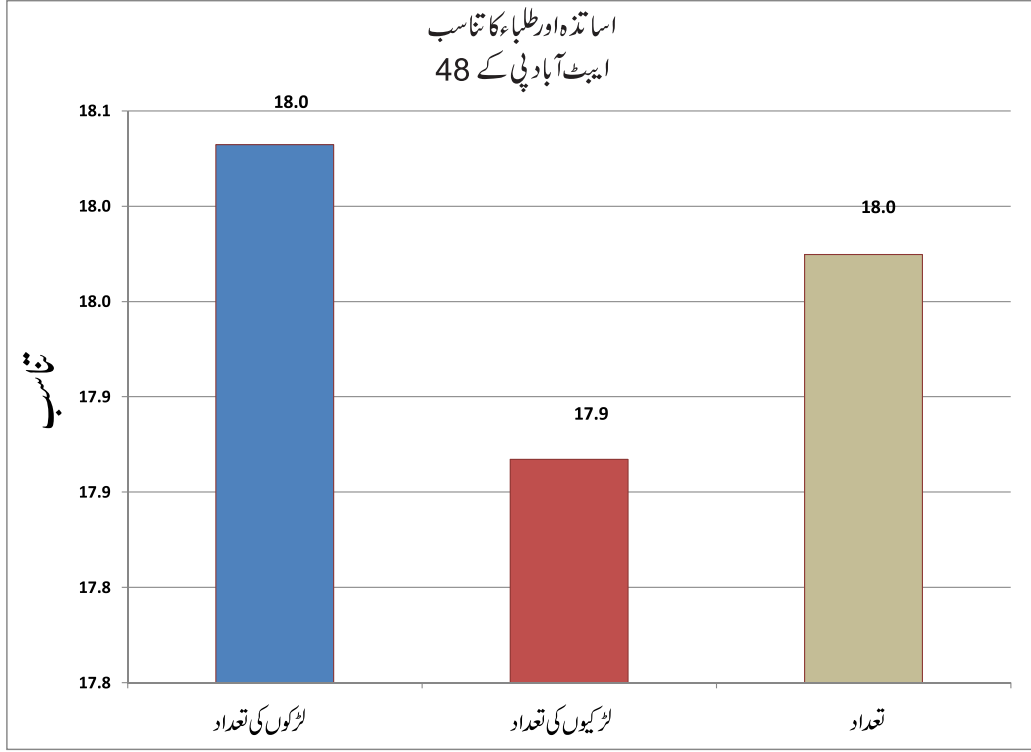


اعداد شمار کے مطابق لڑکیوں اور لڑکوں کے بالترتیب 13 اور 69 سکول ایسے ہیں جو بغیر لیٹرین کے ہیں لڑکیوں اور لڑکوں کے بالترتیب 121 اور 151 سکول ایسے ہیں جہاں بجلی نہیں ہے، اسی طرح لڑکیوں اور لڑکوں کے بالترتیب 43 اور 90 سکول ایسے ہیں جہاں پینے کا پانی بھی نہیں ہے۔ جبکہ لڑکیوں اور لڑکوں کے بالترتیب 20 اور 144 سکول ایسے ہیں جہاں چار دیواری نہیں ہے۔

سکول عمارت کی مرمت
ایبٹ آباد پی کے 48



اعداد و شمار کے مطابق لڑکیوں کے ہائی اور پرائمری سکول بالترتیب 31، 8 اور لڑکوں کے ہائی اور پرائمری بالترتیب 27، 8 سکولوں کے کمرے دوبارہ بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح لڑکیوں کے ہائی، مڈل اور پرائمری سکول بالترتیب 16، 20، 91 اور لڑکوں کے بالترتیب 15، 52، 105 سکولوں کے کمرے کو معمولی مرمت کی ضرورت ہے۔ جبکہ لڑکیوں کے ہائی، مڈل اور پرائمری سکول بالترتیب 2، 12، 101 اور لڑکوں کے بالترتیب 40، 61، 99 سکولوں کے کمرے کو غیر معمولی مرمت کی ضرورت ہے۔



اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایبٹ آباد کے پرائمری اور مڈل سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب 18.0:1 ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو تعلیم چاہیے

حلقہ میں 139153 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 67405 اور مرد ووٹر کی تعداد 71748 ہے۔ ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے اگر رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور مطالبہ کریں ”ہمیں اپنے بچوں کے لئے تعلیم چاہیے“ تو ان کی آواز نہ صرف موثر ثابت ہوگی بلکہ وہ اپنے مطالبات کے لئے امیدواروں سے یہ وعدہ لے سکتے ہیں کہ وہ اقتدار میں آکر ”تعلیم ہر بچے کا حق ہے“ کو پورا کریں گے۔

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اگر اس رابطے کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔





الف اعلان کی بنیاد اس لئے رکھی گئی ہے کہ ان سب پاکستانیوں کو اکٹھا کیا جائے اور باختیار بنایا جائے جو ملک کی تعلیمی ایمرجنسی کے خاتمے کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں تاکہ ہم اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے اس قابل بنا سکیں کہ وہ نہ صرف اپنی انفرادی زندگی میں کامیابی سے ہمکنار ہوں بلکہ قومی زندگی میں بھی اہم کردار ادا کر سکیں۔

www.alifailaan.pk, info@alifailaan.pk



**Institute of
Social and Policy Sciences**

I-SAPS ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہء تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہء تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کے لیے مختص کئے جانے والے بجٹ اور اسکے استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نئی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

مزید معلومات کے لئے:

فون نمبر: 111-739-739 | ای میل: main@i-saps.org | ویب سائٹ: www.i-saps.org